

## جرح کے اسباب

### عدالت میں جرح کے اسباب

۱- حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ کہتا ہو

ابن کثیرؒ نے فرمایا

فأما إن كان قد كذب في الحديث متعمدا

فنقل ابن الصلاح عن أحمد بن حنبل وأبي بكر الحميدي شيخ البخاري

أنه لا تُقبل روايته أبدا

پس اگر وہ حدیث میں جان بوجھ کر جھوٹ بولتا ہو، تو انھوں نے اس کے تعلق سے ابن الصلاح نے احمد بن حنبلؒ سے اور ابوبکر الحمیدی جو کہ امام بخاری کے استاد ہیں ان سے ذکر کیا ہے کہ ان سے کبھی روایت قبول نہیں کی جائے گی۔  
(الباعث الحثيث ص ۱۰۳)

بعض حدیثیں وضع کرنے والوں کے نام

ان میں سے: نوح بن ابی مریم ہے جس کا لقب نوح الجامع تھا،

اور مقاتل بن سلیمان الکلبی جو کہ تفسیر کا علم تھا،

اور غیاث بن ابراہیم نخعی اسی طرح محمد بن سعید جسے سولی دے دی گئی تھی

۲- جسے کذب سے متہم کیا گیا ہو

ابن ابی حاتمؒ نے فرمایا

أما أهل التهمة فيطرح حديثهم

بہر حال وہ جنھیں کذب سے متہم کیا گیا ہو تو ان کی حدیثوں کو رد کر دیا جائے گا۔  
(الجرح والتعديل: ج ۱ ص ۳۲)

ابن کثیرؒ نے فرمایا

النائب من الكذب في حديث الناس فقبل روايته .

جو لوگوں کے معاملات میں جھوٹا ہوا اگر وہ توبہ کر لے تو اس کی حدیث کو قبول کیا جائے گا۔  
(الباعث الحثيث: ص ۱۰۳)

۳- فسق

من عُرف بارتكاب كبيرة أو بإصرار على صغيرة

ایسا شخص جو کبیرہ گناہوں کے کرنے والا جانا جاتا ہو یا صغیرہ گناہوں پر اصرار کرتا ہو۔  
(فتح المغنی: ۴/۲۰)

۴- جہالت

راوی کا مجہول ہونا دو طریقہ سے ہوتا ہے:

جہالت عین

مجہول العین

مجہول العین : هو من روى عنه راوٍ واحد ولم يوثقه معتبر .

ومجہول العین فی الغالب لا یصلح فی الشواہد، ولا فی المتابعات

یعنی وہ جس سے کسی ایک ہی راوی نے روایت کیا ہو اور اس کی کسی معتبر شخص نے ثقاہت نہ بیان کی ہو۔  
اور عام طور سے مجہول العین شواہد میں بیان کئے جانے کی صلاحیت نہیں رکھتا اور نہ ہی متابعات میں۔

### جہالت حال

مجہول الحال (أو الوصف) : هو من روى عنه راویان فأكثر، ولم يوثقه معتبر .

مجہول الحال یصلح فی الشواہد و المتابعات .

حالات کا مجہول ہونا یا صفات کا: وہ جس سے دو راویوں نے روایت کی ہو یا دو سے زیادہ، لیکن کسی معتبر نے اس کی ثقاہت نہ بیان کی ہو، مجہول الحال یہ شواہد اور متابعات میں ذکر کئے جانے کی طاقت رکھتا ہے۔

حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا

ولا حجة فی فی رواية المجہول

(الفتح: ج ۹ ص ۲۳۶)

اور مجہول کی روایت سے کوئی دلیل نہیں لی جاسکتی۔

أهل الجہالة ليسوا عدولا

(الفتح: ج ۱۳ ص ۳۱۶)

اور کہا کہ جو لوگ مجہول ہیں وہ عادل نہیں ہو سکتے۔

### ۵۔ بدعت

حسن بصریؒ نے فرمایا

لا تسمعوا من أهل الأهواء

(شرح علل الترمذی: ص ۸۴)

تم اہل الاہواء (جو خواہشات کی پیروی اور بدعت کرتے ہیں) سے نہ سنو۔

امام مالکؒ نے فرمایا

لا يؤخذ العلم من صاحب هوى يدعو الناس إلى هواه

کسی خواہش کی پیروی کرنے والے سے علم کو نہیں لیا جائے گا جو کہ لوگوں کو اپنے خواہشات کی طرف بلاتا ہو۔

(معرف علوم الحدیث: ج ۱ ص ۱۳۵)

ابن کثیرؒ نے فرمایا

المبتدع إن كفر ببدعته فلا إشكال في رد روايته . وإذا لم يكفر فإن استحلال الكذب ردت أيضا.... .

بدعتی اگر اپنی بدعت کے ذریعہ کفر کرتا ہو اس کی روایت کے رد کرنے میں کوئی اشکال نہیں اور جب وہ کفر کو نہ پہنچے لیکن جھوٹ بولنے کو حلال جانے تو بھی اس کی روایت رد کر دی جائے گی۔۔۔۔۔

اور فرمایا:

والذى عليه الأكثرون التفصيل بين الداعية وغيره . وقد حكى ابن حبان عليه الإتفاق

اور جس پر اکثر محدثین گئے ہیں کہ انہوں نے جو اپنے بدعت کی طرف بلائے اور جو نہ بلائے ان تفصیل کا طریقہ اختیار کیا ہے، اور ابن حبان نے اس پر اتفاق ذکر کیا ہے۔

(الباعث الحثیف: ص ۱۰۱)

## حفظ میں جرح کے اسباب

- ۶- حفظ کا کمزور ہونا۔
- ۷- بہت زیادہ غلطی کرتا ہو۔
- ۸- بہت زیادہ بے وقوفی کرتا ہو۔
- ۹- وہم
- ۱۰- ثقات کی مخالفت کرے۔